

کتاب نما

[قرآن کریم، An Exercise in Understanding the Quran

سمجھنے کی ایک مشق]، مؤلف: ڈاکٹر عرفان احمد خان۔ تھیم کنڈہ: قاضی پبلی کیشنر، پوسٹ بکس ۵۹۷۶۷۹،

شکا گو ۲۰۶۵۹-۲۹۶۲-۲۵۱-۲۳۰+۱۴۱ صفحات: ۲۱۶۔ قیمت: درج نہیں۔

قرآن کریم اپنے بارے میں یہ بات فرماتا ہے کہ ”ہم نے اس قرآن کو نصیحت کے لیے آسان ذریعہ بنادیا ہے۔ پس ہے کوئی نصیحت قبول کرنے والا“ (القمر: ۳۹: ۵۲)۔ گویا رب کریم نے جو اس کتاب کا نازل کرنے والا ہے اسے ہر طالبِ نصیحت و ہدایت کے لیے آسان بنادیا ہے۔ اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ اسے سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کے لیے کیا طریقہ اختیار کیا جائے اور اس عظیم ترین کتاب کا مطالعہ کس طرح ہو؟

مفسرین کرام نے جہاں قرآن کریم کے معانی پر روشنی ڈالی ہے، وہیں اس کتاب ہدایت کے قانونی، ادبی، معاشرتی، سیاسی اور معاشی پہلوؤں کو بھی واضح کرنے کی کوشش کی ہے۔ ڈاکٹر عرفان احمد خان نے اپنے ۲۰ سالہ مطالعہ قرآن کے تجربے کو سامنے رکھتے ہوئے ہر سورت کے مضامین کو موضوعاتی ترتیب کے ذریعے سمجھنے اور سمجھانے کی ایک مشق کی ہے اور اس غرض کے لیے قرآن کریم کی آخری ۳۰ سورتوں کا انتخاب کیا ہے۔ ۱۳ عنوانات کے تحت قرآنی اصطلاحات کا مفہوم بیان کیا ہے۔

یہ بظاہر ایک آسان کام نظر آتا ہے لیکن حقیقت یہ ہے کہ ایک لافانی کلام کو محدود موضوعاتی تھیم میں لانا اور پھر اس میں باہمی ربط پیدا کر کے مفہوم کو سمجھنا ایک محنت طلب کام ہے۔ ڈاکٹر عرفان احمد خان نے اپنی تمام تر توجہ اسی کام پر صرف کی ہے اور اپنی تحقیقی کتاب Reflections on the Quran میں (جو لشیر برطانیہ سے اسلامک فاؤنڈیشن نے طبع کی ہے) اپنی قرآنی فکر کو سادہ انداز میں پیش کر دیا ہے۔ قرآن کریم کو سمجھنے کا یہ انداز ایک قاری کو خود

یہ تربیت دیتا ہے کہ وہ کس طرح براہ راست قرآن کریم کے پیغام کو سمجھے اور تفسیر قرآن کے نکات جو بعض اوقات قاری اور قرآن کے درمیان حائل ہو جاتے ہیں، ان سے بچ کر قرآن کا فہم حاصل کیا جاسکے۔ یوں ایک طالب علم کو خود قرآن فہمی پیدا کرنے کی تربیت فراہم کی ہے کہ وہ خود آیات کے درمیان ربط کو تلاش کر سکے اور قرآن کریم کے جامع پیغام کو سمجھ کر زندگی میں نافذ کر سکے۔ اس کتاب کا تعارف ۵۸ صفحات میں الگ کتابی شکل میں طبع کیا گیا ہے جس میں سورہ علق سے الناس تک چھٹے منتخب آخری سورتوں پر مبنی تدریسی انداز میں اس طریق فہم قرآن کو واضح کیا گیا ہے۔ (ڈاکٹر انیس احمد)

مذاہب عالم ایک تقابلی مطالعہ، مولانا انیس احمد فلاہی مدنی۔ ناشر: ملک اینڈ کمپنی، رجن مارکیٹ، غزنی شریعت، اردو بازار، لاہور۔ صفحات: ۳۹۲۔ قیمت: درج نہیں۔

برقی ابلاغ عامہ کے اس دور میں دنیا کے چار گوشے سمٹ کر ایک بستی بن گئے ہیں لیکن اس کے باوجود مختلف مذاہب اور تہذیبوں کی ایک دوسرے سے ناواقفیت میں کوئی بہت بڑا فرق واقع نہیں ہوا ہے، بلکہ ابلاغ عامہ کے غیر ذمہ دارانہ رویے نے تھببات اور گمراہ کن تصورات کے پھیلانے میں اچھا خاصاً منفی کردار ادا کیا ہے۔ آج مسلمان کا نام سنتے ہی مغرب و مشرق کا ایک غیر مسلم اپنے ذہن میں کسی دہشت گرد کا تصور لا تاتا ہے۔

مولانا انیس احمد فلاہی مدنی کی یہ تالیف اردو و ان افراد کے لیے ہندوازم، بدھ ازم، سکھ ازم، عیسائیت، یہودیت اور شیخوازم کے بارے میں ابتدائی معلومات فراہم کرتی ہے۔ کتاب آسان زبان میں تحریر کی گئی ہے اور اختصار کے ساتھ ان مذاہب کے آغاز، بنیادی تعلیمات اور مصادر کے بارے میں ثانوی ذرائع سے اخذ کردہ معلومات سے بحث کرتی ہے۔ عیسائیت اور یہودیت کے حوالے سے قدیم اور جدید عہد ناموں سے مناسب حوالے دیے گئے ہیں اور ساتھ ہی قرآن کریم نے یہودیت اور عیسائیت کے بارے میں جو حقائق بیان فرمائے ہیں ان کا ذکر بھی کیا گیا ہے۔

فلائی صاحب نے کتاب کے آغاز ہی میں اس کے دو مقاصد بیان کیے ہیں: اولاً اپنے اردوگرد میں والے دیگر مذاہب کے افراد کے بارے میں مستند معلومات حاصل کرنا، اور دعوتی نقطہ نظر سے مدعوین کے بارے میں یہ سمجھنا کہ ان کے معقدات کیا ہیں اور انہیں دعوت کس طرح دی جائے۔